اعمال شب قدر

یہ کتاب برقی شکل میں نشر ہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما اسلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے۔

مومنین کے لئے خوشخبری

دینی اور فقہی معلومات حاصل کرنے کے لئے

قرآن وعترت اکیڈمی کی

واٹس ایپ کمیونٹی کو جوائن کریں

قرآن وعترت اکیڈمی کی کمیونٹی میں شامل ہونے

کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر

کلک کریں

قرآن وعترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر دیکھنے کے لئے

ہمارے Youtube channel کو **Subscribe** کریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow کریں

اور ہمارے Facebook Page کو Like کریں

فہرست

انیس کی شب..............................5

1)اعمال مشترکہ..............................6

2)اعمال مخصوصہ..............................6

اعمال مشترکہ شب ہائے قدر..............................7

اعمال مخصوصہ..............................16

انیسویں رمضان کی رات اعمال..............................17

اکیسویں رمضان کی شب..............................20

تئیسویں رمضان کی شب..............................35

انیس کی شب

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔ اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے وہ اسی رات پروردگار کے حکم سے فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔

یہ ملائکہ امام العصر (عج) کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرتؑ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں۔

1)اعمال مشترکہ

2)اعمال مخصوصہ

اعمال مشترکہ وہ ہیں جو تینوں شب قدر میں بجالائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو شبِ قدر کی ہر ایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اعمال مشترکہ شب ہائے قدر

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں

(۱) غسل کرنا

علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، بعد از نماز ستّر مرتبہ کہے

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہو گا کہ حق تعالی اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

(۳) قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِکِتابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیہِ وَفِیہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگ ترنام ہے

وَأَسْماؤُکَ الْحُسْنیٰ وَمَا یُخافُ وَیُرْجیٰ أَنْ تَجْعَلَنِی مِنْ عُتَقآئِکَ مِنَ النّارِ

اور تیرے دیگر اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف وامید دلاتے ہیں سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تونے آگ سے آزاد کر دیا۔

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے

(۴) قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَہٗ فِیہِ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تونے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے جن کی تونے اس میں مدح کی ہے

وَبِحَقِّکَ عَلَیْہِمْ فَلاَ أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ

اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ

سے بڑھ کر

پھر دس مرتبہ کہے بِکَ یَا اللہ

اے اللہ تیرا واسطہ،

بِمُحَمَّدٍؐ دس مرتبہ بِعَلِیٍّؑ دس مرتبہ بِفاطِمَةَؑ دس مرتبہ بالْحَسَنِؑ دس

مرتبہ بالْحُسَیْنِؑ دس مرتبہ

محمد ص کا واسطہ، علیؑ کا واسطہ فاطمہؑ کا واسطہ حسنؑ کا واسطہ، حسینؑ

کا واسطہ

بِعَلِیٍّؑ بْنِ الْحُسَیْنِؑ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِؑ بْنِ عَلِیٍّؑ دس مرتبہ بِجَعْفَرِؑ

بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوسٰیؑ

علی بن الحسینؑ کا واسطہ، محمد بن علیؑ کا واسطہ

جعفرؑ بن محمد کاواسطہ موسیٰؑ

بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسىٰ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

بن جعفر کاواسطہ، علیؑ بن موسی کاواسطہ، محمد بن علی کاواسطہ، علیؑ بن محمد کاواسطہ

دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ کہو

حسن بن علیؑ کاواسطہ، حجت القائمؑ کاواسطہ

پھر اپنی حاجات طلب کرو

(۵) امام حسینؑ کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق

تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

(٦)شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہی ہوں۔

(٧)سو رکعت نماز بجالائے جسکی بہت زیادہ فضیلت ہے اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

(٨)شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَمْسَیْتُ لَکَ عَبْداً داخِراً لَّا أَمْلِکُ لِنَفْسِی نَفْعاً وَّلا ضَرّاً وَّلَا

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا بندہ

ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا

أَصْرِفُ عَنْها سُواً، أَشْهَدُ بِذَلِکَ عَلَى نَفْسِی، وَأَعْتَرِفُ

لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِی، وَقِلَّةِ

اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی

گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی کمزوری بے

چارگی اور بے بسی کا

حِيلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَ نْجِزْلِی مَا

وَعَدْتَّنِی وَجَمِیعَ الْمُؤْمِنِینَ

پس محمد وآل محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا

وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِناتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَأَتْمِمْ عَلَیَّ مَا

آتَیْتَنِی فَإِنِّی عَبْدُکَ الْمِسکِینُ

ومومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کرر کھا ہے اور مجھ پر

اپنی عطاؤر حمت پوری فرمادے کہ بیشک میں تیرا بے کس،

الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمَهِينُ   اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْنِي

ناسِياً لِذِكْرِكَ فِيما أَوْلَيْتَنِي

ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے

ایسانہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے احسانات

وَلا غافِلاً لِّاِحْسانِكَ فِيما أَعْطَيْتَنِي، وَلاَ آيِساً مِّنْ

إِجابَتِكَ وَ إِنْ أَبْطَأَتْ عَنِّي فِي

سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبولِ دعا سے مایوس ہو

جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں

سَرَّآءَ أَوْ ضَرَّآ ءَ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخآءٍ أَوْ عافِيَةٍ أَوْ بَلاءٍ

أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْمآءَ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعاءِ

خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں یا محرومی

و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدینؑ اس دعا کو تینوں

شب قدر میں قیام و قعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔

علامہ مجلسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے

کہ اپنی بخشش کی دعا کرے، اپنے

والدین، اقرباء اور زندہ و مردہ مومنین کی دنیا و آخرت کے لیے

دعا مانگے۔ نیز جس قدر ممکن ہو محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے اور

بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں

دعائے جوشن کبیر پڑھے

مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو

چکی ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ کسی نے رسولؐ للہ سے

سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں؟ آپؑ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت و عافیت مانگو

اعمال مخصوصہ

جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں۔

انیسویں رمضان کی رات اعمال

(۱)سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُاللہ رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

(۲)سو مرتبہ کہے: اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

اے معبود! لعنت فرما امیر المومنینؑ کے قاتلین پر

(۳) مشہور دعا: یَاذَاالَّذِیْ کَاْنَ پڑھے: جو اعمالِ رمضان کی چوتھی قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۴) یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیما تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِیما تَفْرُقُ مِنَ

اے معبود! ایسا کر کہ شبِ قدر میں تو یقینی امور میں سے جن کی کشودگی اور بندش کا فیصلہ کرے

الْاَمْرِ الْحَکِیمِ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضاءِ الَّذِی لاَ یُرَدُّ وَلاَ یُبَدَّلُ أَنْ تَکْتُبَنِیْ

اور جو بھی پُر حکمت حصه و بجز مقرر فرمائے اور اور ایسے جو فیصلہ کرے جن میں کوئی ردّوبدل

نہیں ہوپاتا ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے
حاجیوں میں لکھ دے

مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ، الْمَشْكُورِ
سَعْيُهُمُ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ

کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف

الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِىْ وَتُقَدِّرُ أَنْ
تُطِيلَ عُمْرِى، وَتُوَسِّعَ عَلَىَّ

جن کی برائیاں مٹادی گئی ہیں اور ایسا کر کہ جن چیزوں میں تو نے
بست وکشاد کی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ

فِي رِزْقِىْ وَتَفْعَلَ بِى كَذَا وَكَذَا۔

اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

(کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے)

اکیسویں رمضان کی شب

اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔

لہذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجا لائے۔

(۱) غسل۔

(۲) شب بیداری۔

(۳) زیارت امام حسینؑ۔

(۴) سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید والی نماز۔

(۵) قرآن کو سر پر رکھنا۔

(۶) سو رکعت نماز۔

(۷) دعاءِ جوشن کبیر وغیرہ۔

روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تئیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادقؑ سے عرض کیا گیا کہ معیّن طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپؑ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔ مگر فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجالاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوق رحمہ اللہ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تئیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ

کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہر حال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کر دے۔ ان دعاؤں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِجَلالِ وَجْهِکَ الْکَرِیمِ أَنْ یَنْقَضِیَ عَنِّی شَهْرُ رَمَضانَ أَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

لَّیْلَتِیْ هٰذِهٖ وَلَکَ قِبَلِی ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِی عَلَیْهِ

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلد الامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ
رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض ونوافل
کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ أَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضیٰ مِنْ شَھْرِ رَمَضانَ وَاغْفِرْ
لَنَاَ تَقْصِیرَنا فِیهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا

اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری
جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے
پورا پورا

مَقْبُولاً، وَّلاَ تُؤاخِذْنا بِإِسْرافِنا عَلَیٰ أَنْفُسِنا، وَاجْعَلْنا
مِنَ الْمَرْحُومِینَ وَلاَ تَجْعَلْنا

قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں
نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکا ہے اور

مِنَ الْمَحْرُومِينَ

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے۔

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔ سید ابن طاوس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ قُلْتَ فِی کِتابِکَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضانَ الَّذِی أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِّلنَّاسِ

اے معبود! تونے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کیلیئے ہدایت ہے

وَبَيِّناتٍ مِّنَ الْهُدىٰ وَالْفُرْقانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضانَ بِما أَ نْزَلْتَ فِيهِ مِنَ

اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق وباطل کا امتیاز ہے پس تونے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی اس میں قران کریم

الْقُرْآنِ وَخَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَها خَيْراً مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ أَيَّامُ

کانزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک

شَهْرِ رَمَضانَ قَدِ انْقَضَتْ، وَلَيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ يَا إِلٰهِى مِنْهُ إِلَى مَا

کے دن ہیں کہ جو گزرے جارہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں اے میرے للہ ان گزرے شب وروز میں میری جو

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّی وَأَحْصىٰ لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، فَأَسْأَلُكَ بِما سَأَلَكَ

حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں

بِهٖ مَلائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ، وَأَ نْبِياؤُكَ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ

جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ محمد ﷺ وآل محمد ﷺ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ برَحْمَتِكَ وَأَنْ

پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ

تتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرِمِكَ وَتتَقَبَّلَ تقَرُّبِي، وَتَسْتَجِيبَ دُعآئِي وَتمُنَّ عَلَيَّ

مجھ پر اپنے درگذر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل

کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخش اور مجھ پر احسان

کرتے

بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ کُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَّهٗ لِیَوْمِ

الْقِیامَةِ إِلٰهِی وَأَعُوذُ بِوَجْهِکَ

ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز

قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات

الْکَرِیمِ وَبِجَلالِکَ الْعَظِیمِ أَنْ یَّنْقَضِیَ أَیَّامُ شَهْرِ

رَمَضانَ وَلَیالِیْهِ وَلَکَ قِبَلِی تَبِعَةٌ

کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان

المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

أَوْ ذَنْبٌ تُؤاخِذُنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْها لِي سَيِّدِيْ

جو ابد ہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو میرے مالک

سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ، أَسْأَلُكَ يَا لاَ إِلٰهَ إلاَّ أَنْتَ إذْ لاَ إِلٰهَ إلاَّ أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي

میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو

کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس مہینے میں مجھ سے

فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّي رِضاً، وَ إِنْ لَّمْ تَكُنْ رَّضِيتَ عَنِّي فَمِنَ الآنَ فَارْضَ

راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جاے

سب

عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا اللّٰہ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے للہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی

لَّهٗ كُفُواً أَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کھے :يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ

اس کا ہمسر ہے اے حضرت دائوڈؑ کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوبؑ کے

وَالْكُرَبِ الْعِظامِ عَنْ أَ يُّوبٍ أَىْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوبٍ أَىْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوسُفٍ

دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوبؑ کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسفؑ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما أَنْتَ أَهْلُهٗ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ

کار نج مٹا دینے والے محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور

بِى مَا أَنْتَ أَهْلُهٗ، وَلاَ تَفْعَلْ بِى مَا أَنَا أَهْلُهٗ

میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ و مصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات پڑھے:

یَا مُولِجَ اللَّیْلِ فِی النَّہارِ، وَمُولِجَ النَّہارِفِی اللَّیْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ،

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے

وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ، یَا رازِقَ مَنْ یَّشاءُ بِغَیْرِ حِسابٍ، یَّا اللہ یَا رَحْمٰنُ، یَا

اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے،

اے للہ، اے رحمٰن، اے

اللہ یَا رَحِیمُ یَا اللہ یَا اللہ یَا اللہ لَکَ الاَسْمائُ

الْحُسْنیٰ، وَالاَمْثالُ الْعُلْیا وَالْکِبْرِیائُ

للہ، اے رحیم، اے للہ، اے للہ، اے للہ، تیرے ہی لیے ہیں

اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں

وَالْآلائُ، أَسْأَ لُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ،

وَّأَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی ھٰذِہِ

اور مہربانیاں میں تجھ سے سوٴال کرتا ہوں کہ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وآل

محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

نیکوکاروں

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدائِ، وَرُوحِی مَعَ الشُّھَدائِ، وَ إحْسانِی

فِی عِلِّیِّینَ، وَ إسائَتِی

میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچادے،

مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إيماناً يُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّي،

میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِي بِما قَسَمْتَ لِي، وَآتِنا فِي الدُّنْيا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنا

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں

عَذابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيها ذِكْرَکَ وَشُكْرَکَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْکَ

جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں

وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِما وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ

اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کو دی ہے سلام ہو آنحضرت ﷺ پر اور ان کی آلؑ پر۔

تئیسویں رمضان کی شب

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دوراتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی

دوراتوں کے مشترکہ اعمال بجالائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں

(۱)سورۂ عنکبوت و سورۂ روم پڑھے کہ امام جعفر صادقؑ نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲)سورۂ حٰم دخان پڑھے۔

(۳)ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

(۴)اس رات خصوصًا اور دیگر اوقات میں عمومًا یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ ... کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِی فِی عُمُرِی وَأَوْسِعْ لِی فِی رِزْقِی وَأَصِحَّ لِی جِسْمِی

اے للہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری

وَبَلِّغْنِی أَمَلِی وَ اِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیا ٓئِ فَامْحُنِی مِنَ الْاَشْقِیا ٓئِ وَاکْتُبْنِی مِنَ السُّعَدا ٓئِ فَاِنَّکَ

آرزو پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو

قُلْتَ فِی کِتابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ یَمْحُوا اللهُ مَایَشآءُ

نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل ﷺ

پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آلؑ پر یعنی خدا جو چاہے

مٹا دیتا

وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ أُمُّ الْكِتابِ

ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے

(٦) یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيما تَقْضِى وَفِيما تُقَدِّرُ مِنَ الاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيما

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی

فیصلوں میں سے اور ان کو

تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيمِ فِی لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ
الَّذِی لاَ يُرَدُّ وَلاَ يُبَدَّلُ أَنْ

مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور
ایسی قضاء وقدر معین کرتا ہے جسکو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس
میں

تَكْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِی هٰذا الْمَبْرُورِ
حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ

تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن
کی سعی پسندیدہ،

الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيما
تِقْضِی وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ

جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹادی گئی ہیں اور جن کا تو نے
فیصلہ کیا۔ اس (شب) میں

عُمْرِی، وَتُوَسِّعَ لِی فِی رِزْقِی

میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

اس کے بعد حاجات طلب کرے

(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے

یَا باطِناً فِی ظُهُورِهِ ویَا ظاهِراً فِی بُطُونِهٖ وَیَا باطِناً

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو باطن رہ کر

بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو

لَّیْسَ یَخْفَیٰ، وَیَا ظاهِراً لَیْسَ یُرَیٰ، یَا مَوْصُوفاً لاَ

یَبْلُغُ بِکَیْنُونَتِهٖ مَوْصُوفٌ وَّلاَ

پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ

توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد

حَدٌّ مَحْدُودٌ، وَّيَا غائِباً غَيْرَ مَفْقُودٍ، وَيَا شاهِداً غَيْرَ مَشْهُودٍ، يُطْلَبُ فَيُصابُ، وَلَمْ

مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور

يَخلُ مِنْهُ السَّماواتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُما طَرْفَةَ عَيْنٍ ، لَّا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ، وَّلاَ يُؤَيَّنُ

اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں

بِأَيْنٍ وَلاَ بِحَيْثٍ، أَنْتَ نُورُ النُّورِ وَرَبُّ الاَرْبابِ، أَحَطْتَّ بِجَمِيعِ الْاُمُورِ، سُبحانَ

وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو، تو نور کو روشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے

مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَّهُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ سُبْحانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلاَ هٰكَذا غَيْرُهٗ

وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(۸)اول شب میں کئے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسینؑ اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابو بصیر کے ذریعے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھو۔ میں نے

عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں ! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں ؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں ؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسولؐ اللہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الٰہی میں مصروف ہو جاتے

تئیسویں کی رات آپؐ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہؑ بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تا کہ

رات کو بیدار رہ سکو، آپؑ فرماتی ہیں کہ بد قسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ سخت علیل تھے کہ تیئیسویں رمضان کی رات آگئی آپؑ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی علامہ مجلسی رحمہ اللہ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعا مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے۔

نیز یہ کہ شب ہائے قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادت الٰہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے۔ معتبر

احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

ΩΩΩΩΩ